
136

7:سورۃ الاعراف

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	کل رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
7	سُوْرَةُ الْاَعْرَاف	مکی	24	206	8	وَلَوْ اَنَّنَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے

آیات نمبر 1 تا 9 میں رسول اللہ ﷺ کو تسلی دی گئی ہے کہ قرآن کے بارے میں آپ کی ذمہ داری صرف یہ ہے کہ لوگوں کو خبردار کر دیں، یہ اہل ایمان کے لئے نصیحت ہے۔ قریش کو تنبیہ کہ اس کتاب کو قبول کرلو ورنہ جان لو کہ اس سے پہلے کتنی ہی قومیں رسولوں کی تکذیب میں ہلاک ہو چکی ہیں۔ جب ان پر عذاب آیا تو کوئی ان کی مدد کرنے والا نہ تھا۔ پھر بالآخر ایک ایسا دن آنے والا ہے جس دن صرف نیک اعمال کرنے والے ہی کامیاب ہوں گے۔ قریش کو تنبیہ کہ اس ملک میں تمہیں جو اقتدار ملا ہے وہ اللہ ہی کا عطا کردہ ہے لیکن تم اس کا شکر ادا نہیں کرتے

الٓمّٓصٓ الف، لام، میم، صاد (حقیقی معنیٰ اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ ایک کتاب ہے جو اس غرض سے آپ پر نازل کی گئی ہے کہ آپ اس کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کر دیں، سو اس کی وجہ سے آپ کے دل میں کوئی پریشانی نہیں ہونی چاہئے اور یہ کتاب ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے رسول کا کام اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے، لوگ اگر ایمان نہیں لاتے تو وہ خود اس

کے ذمہ دار ہوں گے، رسول پر ان کے عمال کی ذمہ داری نہیں ہے ۞ ٢ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ
اے لوگو! تم اس کتاب کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لئے
نازل کی گئی ہے اور اللہ کو چھوڑ کر دوسرے باطل سرپرستوں کی پیروی نہ کرو, تم لوگ
بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو ۞ ٣ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا
بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ اور کتنی ہی بستیاں ایسی ہیں جن کے رہنے والوں
کو ہم نے ہلاک کر دیا, ہمارا عذاب ان پر یا تو رات کے وقت آیا، یا ایسے وقت جب وہ
دوپہر کو آرام کر رہے تھے ۞ ٤ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ
قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ پھر جس وقت ہمارا عذاب آیا تو اس وقت ان کی چیخ و
پکار اس کے سوا اور کچھ نہ تھی کہ بے شک ہم ہی ظالم و نافرمان تھے ۞ ٥ فَلَنَسْـَٔلَنَّ
الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ جن لوگوں کی طرف رسول
بھیجے گئے تھے ہم ان سے ضرور باز پرس کریں گے اور خود رسولوں سے بھی ضرور
دریافت کریں گے ۞ ٦ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ پھر وہ
تمام احوال جن سے ہم بخوبی واقف ہیں ان سب کے سامنے بیان کر دیں گے، آخر ہم
کہیں غائب تو نہیں تھے ۞ ٧ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اور اس دن اعمال کا تولا جانا برحق ہے، پھر جن کی
نیکیوں کے پلّے بھاری ہوں گے وہی کامیاب ہوں گے ۞ ٨ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ

فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ اور جن
لوگوں کے نیکیوں کے پلّے ہلکے ہوں گے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہماری آیات
کے ساتھ ظلم کر کے اپنے آپ کو خسارہ میں ڈالا ﴿٩﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ
وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ اور بیشک ہم نے تمہیں
زمین میں رہنے کی جگہ عطا کی اور ہم نے تمہارے لئے اس میں سامان رزق پیدا کیا مگر
تم لوگ بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو ﴿١٠﴾ رکوع [١]